سوال

(54) تسبیح کس ہاتھ پر پڑھنی چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تسبیح کس ہاتھ پر پڑھنی چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تسبیح صرف داہنے ہاتھ پر پڑھنی چاہیے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے:

رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعقد التسبیح قال ابن قدامۃ: بیمینہ ''(سنن ابی داؤد باب التسبیح بالحصیٰ)

یعنی ''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تسبیح کی گرہ لگاتے تھے۔ راوی حدیث ابن قدامہ نے کہا: داہنے ہاتھ کے ساتھ گرہ لگاتے تھے۔

نیز حدیث: «کان یحب التیمن» (صحیح بخاری) کے پیش نظر آغاز چھوٹی انگلی سے ہونا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص230

محدث فتویٰ